سلیمان کی غزل الغزلات

۱ سلیمان کی سب سے تعجب خیز غزل الغزلات

معشوقہ اپنے معشوق کے ساتھ

۲ تو مجھ کو اپنے منہ کے چوموں سے چوم لو کیونکہ تیری محبت مئے سے بھی بہتر ہے۔

۳ تیری خوشبو حیرت انگیز ہے۔ تیرا نام عطر اُنڈیلنے جیسا ہے اس لئے کنواری لڑکیاں تجھ سے محبت کرتی ہیں۔

۴ اے میرے بادشاہ ! تو مجھے اپنے ساتھ لے لے اور ہم کہیں دور بھاگ چلیں۔

بادشاہ مجھے اپنے کمرے میں لے گیا۔

انسان کے لئے یروشلم کی خاتون

ہم لوگ شادمان ہونگےاور تیرے لئےخوش وخرّم رہیں گے۔ تم پیار کرنے کے مستحق ہو کیونکہ تیری محبت مئے سے بہتر ہے اس لئے کنواری لڑکیاں تجھ سے محبت کرتی ہیں۔

وہ خاتون سے فرماتی ہیں

۵ اے یروشلم کی بیٹیو! میں سیاہ اور حسین ہوں۔ میں قیدار کے خیموں اور سلیمان کے پردوں جیسی سیاہ ہوں۔

۶ مجھے مت تا کو کہ میں کتنی سیاہ ہوں۔ سورج نے مجھے کتنا سیاہ کر دیا ہے میرے بھائی مجھ سے ناراض تھے اس لئے انہوں نے مجھ سے تاکستانوں میں کام کرائے اس لئے میں اپنا خیال نہیں رکھ سکی۔ *

وہ مرد سے کلام کرتی ہے

۷ میں تجھے اپنے پورے دل سے محبت کرتی ہوں اے میری جان مجھے بتا! تو اپنے گلّہ کو کہاں چراتا ہے؟ دوپہر میں انہیں کہاں بیٹھا یا کرتا ہے ؟ میں ایک ایسی لڑکی ہونا چاہتی جو کہ گھونگھٹ کو اپنے چہرہ کے اوپر کھینچتی ہے۔ جب وہ تیرے دوستوں کے گلّہ کے پاس ہوتی ہے۔

وہ عورت سے کلام کرتا ہے

۸ اے عورتوں میں سب سے جمیلہ ! اگر تو نہیں جانتی ہے تو گلّہ کے نقشِ قدم پر چلی جا اور اپنے بکری کے بچّو کو چرواہوں کے خیموں کے پاس چرا۔

۹ اے میری پیاری! میں تیرا موازنہ اس گھوڑی سے کرتا ہوں جو دوسرے گھوڑوں کے بیچ فرعون کی رتھ کو کھینچا کرتی ہے۔

۱۰ - ۱۱ تیرے لئے ہم نے سونے کے طوق بنائے ہیں جن میں چاندی کے پھول جڑے ہیں۔ تیرے گالوں کے اوپر لٹکتی زلف خوشنما ہیں۔ تیری حسین گردن موتیوں سے سجی ہے۔

وہ کہتی ہے

۱۲ میرے عطر کی خوشبو پلنگ پر لیٹے ہوئے بادشاہ تک پھیلتی ہے۔

۱۳ میرا محبوب میرے لئے لوبان کا تھیلاہے۔ وہ میری چھاتیوں کے درمیان ساری رات سوئے گا۔

۱۴ میرا محبوب عین جدی * کے انگورستان سے مہندی کے پھولوں کا گچھّا جیساہے۔

وہ کہتا ہے

۱۵ اے مری پیاری دیکھ تو خوبرو ہے دیکھ تو خوبصورت ہے تیری آنکھیں دو کبوتر ہیں۔

وہ کہتی ہے

۱۶ اے میرے محبوب تو کتنا خوبصورت ہے ہاں! تو دل کو موہ لیتا ہے ہمارا پلنگ بھی تازگی بخش اور خوشگوار ہے۔

۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر دیودار کے ، اور ہماری کڑیاں صنوبر کی ہیں۔

۲ میں شارون * کی پھول ہوں۔ میں وادیوں کی سوسن (لی لی) ہوں۔

اسلئے... سکی میں نے اپنی تاکستان کو نظر انداز کیا۔

عین جدی یہ کھارا سمندر (مردہ سمندر) کے نزدیک زرخیز نخلستان ہے۔

شارون شمالی جپّا میں زرخیز میدان ہے۔

وہ کہتا ہے

۲اے میری پیاری دیگر کنواری لڑکیوں کے درمیان تم ویسی ہو جیسے خاروں کے بیچ سوسن (لی لی)۔

وہ کہتی ہے

۳ جیسا سیب کا درخت بن کے درختوں میں ویسا ہی میرا محبوب نوجوانوں میں ہے۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

میں نہایت شادمانی سے اس کے سایہ میں بیٹھی اور اس کا پھل میرے منہ میں میٹھا لگا۔
۴میرا محبوب مجھ کو مئے خانہ میں لے آیا اور اس کی محبت کا جھنڈا میرے اوپر تھا۔
۵میں محبت سے کمزور ہوں اس لئے کشمش کا کیک مجھے کھلاؤ اور سیبوں سے مجھے تازہ دم کرو۔
۶ میرے سر کے نیچے میرے محبوب کا بایاں ہاتھ ہے اور اس کا داہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۷اے یروشلم کی عورتو! میں تم کو غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم دیتی ہوں، محبت کو مت جگاؤ محبت کو مت اکساؤ، جب تک میں تیار نہ ہو جاؤں۔

وہ پھر سے کہتی ہے

۸ میں اپنے محبوب کی آواز سنتی ہوں - وہ یہاں آرہا ہے- پہاڑوں پر سے کودتا اور ٹیلوں پر سے پھاندتا ہوا چلا آرہا ہے۔
۹ میرا محبوب غزال یا جوان ہرن کی مانند ہے- دیکھو وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہے- وہ جھنجھری سے دیکھتے ہوئے کھڑکیوں سے تاک رہا ہے۔
۱۰ میرے محبوب نے مجھ سے باتیں کیں اور کہا، ''اٹھو میری پیاری، اے میری نازنین، آؤ کہیں دور چلیں۔
۱۱ دیکھو جاڑا گذر گیا مینہ برس چکا اور نکل گیا۔
۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہے چڑیوں کے گانے کا وقت آگیا ہے اور ہماری سرزمین پر قمریوں کی آواز سنائی دیتی ہے۔
۱۳ انجیر کے درختوں پر انجیر پکنے لگے ہیں اور تاکیں پھولنے لگی ہیں اور ان کی مہک پھیل رہی ہے- میری پیاری اٹھ! اے میری جمیلہ آؤ کہیں دور چلیں۔''
۱۴ اے میری کبوتری جو چٹانوں کی دراڑوں میں اور چھپنے کی اونچے آڑ میں چھپی ہو! مجھے اپنا چہرہ دکھا مجھے اپنی آواز سنا کیونکہ تیرا چہرہ جبیں اور تیری آواز بہت شیریں ہے۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

۱۵ ہمارے لئے لومڑیوں کو پکڑو ان ننّھے لومڑیوں کو جو تاکستان خراب کرتے ہیں- کیوں کہ انگور کے بیلوں میں پھول لگے ہیں۔
۱۶ میرا محبوب میرا ہے اور میں اس کی ہوں- وہ سوسنوں کے درمیان سے اپنی بھیڑ بکریوں کو چراتا ہے۔
۱۷ سورج ڈوبنے اور گھنے اندھیرا چھانے سے پہلے لوٹ آ! اے میرے محبوب! تو غزال یا جوان ہرن کی طرح جو کہ ناہموار پہاڑی پر رہتا ہے لوٹ آ۔

وہ کہتی ہے

۳ رات کو اپنے پلنگ پر میں اسے دھونڈ تی ہوں اسکو جیسے میری روح پیار کرتی ہے-وہ میرا محبوب ہے- میں نے اسے ڈھونڈا لیکن میں اسے نہیں پا سکی۔
۲ اب میں اٹھوں گی میں شہر کی گلیوں بازاروں میں جاؤں گی میں اسے ڈھونڈوں گی جس سے میں محبت کرتی ہوں- میں نے اسے ڈھونڈا پر وہ مجھے نہیں ملا۔
۳مجھے شہر کے پہرے دار ملے میں نے ان سے پوچھا، ''کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس سے میں محبت کرتی ہوں۔''
۴پہرے داروں سے میں ابھی تھوڑی ہی دور گئی کہ مجھ کو میرا محبوب مل گیا میں نے اسے پکڑ لیا اور تب تک جانے نہیں دیا جب تک میں اسے اپنی ماں کے گھر نہ لئے آئی اور اپنی والدہ کے خلوت خانے میں نہ لے گئی۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

۵اے یروشلم کی عورتو! تم غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم کھا کر مجھ سے وعدہ کرو، محبت کو مت جگاؤ، محبت کو مت اکساؤ، جب تک میں تیار نہ ہو جاؤں۔

وہ اور اس کی دلہن

۶ یہ عورت کون ہے جو بیابان سے آرہی ہے؟ انکے پیچھے دُھول ایسی اٹھ رہی ہے جیسے کوئی دھوئیں کا بادل ہو- وہ جوٴمُر اور لوبان کے خوشبوؤں سے اور طرح طرح کے عطروں سے معطّر ہے۔

۷ سلیمان کی پالکی کو دیکھو! اسکی پالکی کو اسرائیل کے بہادر سپاہیوں میں سے ساٹھ سپاہی گھیرے ہوئے ہیں۔

۸ وہ سب کے سب شمشیر زن اور جنگ میں ماہر ہیں۔ رات کے خطرہ کے سبب سے ہر ایک کی تلوار اس کی ران پر لٹک رہی ہے۔

۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں سے اپنے لئے ایک پالکی بنوائی ہے۔

۱۰ اس نے پالکی کے پایہ کو چاندی سے بنوایا اور اس کی نشست سونے سے بنائی گئی۔ اور اسے ارغوانی کپڑے سے ڈھانکا گیا، اور اس کے اندر کا فرش یروشلم کی بیٹیوں نے محبت سے مرصّع کیا۔

۱۱ اے صیّون کی عورتو! باہر آکر سلیمان بادشاہ کو اس کے تاج کے ساتھ دیکھو۔ جو اس کو اس کی ماں نے اس دن پہنایا تھا جس دن وہ بیاہ کر آیا تھا اس دن وہ بہت مسرور تھا۔

وہ اس سے کہتا ہے

۴ اے میری پیاری! تو خوبصورت ہے۔ میرا پیار بہت خوبصورت ہے۔ تیری دو آنکھیں نقاب کے نیچے کبوتر جیسی ہیں۔ تیرے بال لمبے اور ایسے لہراتے ہیں جیسے بکریوں کے بچّے جلعاد کے پہاڑ کے اوپر سے ناچتے ہوئے اترتے ہوں۔

۲ تیرے دانت ان بھیڑوں جیسے سفید ہیں جو ابھی ابھی نہا کر نکلی ہوں وہ سبھی جڑواں بچّوں کو جنم دیا کرتی ہیں اور ان کے بچّے نہیں مرے ہیں۔

۳ تیرے ہونٹ سرخ ریشم کے دھاگے کی طرح ہیں۔ تیرا منہ پر کشش ہے۔ تیرے رُخسار تیرے نقاب کے اندر انار کے کٹے ہوئے ٹکڑوں کے مانند ہے۔

۴ تیری گردن داؤد کا برج ہے جو اسلحہ خانے کے لئے بنا جس پر ہزار سپریں لٹکائی گئی ہیں وہ سب کے سب پہلوانوں کی سپریں ہیں۔

۵ تیری دونوں چھاتیاں ہرن کے جڑواں بچے کی طرح ہے، غزال کے جڑواں بچّے کی طرح ہے۔ جو سوسنوں (للی) میں چرتے ہیں۔

۶ جب تک دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے پہاڑی اور لوبان کے پہاڑی پر جاتا رہونگا۔

۷ اے میری پیاری تو سراپا جمال ہے تجھ میں کوئی عیب نہیں۔

۸ اے میری دلہن لبنان سے آ! میرے ساتھ آجا، لبنان سے میرے ساتھ آجا۔ امانہ کی چوٹی سے سنیر کی اونچائی سے، شیروں کی ماندوں سے اور چیتوں کے پہاڑوں سے آجا۔

۹ اے میری بہن! میری دلہن! تم نے اپنی آنکھوں کی ایک جھلک اور اپنے ہار کے صرف ایک ہی نگ سے میرا دل چرا لیا ہے۔

۱۰ اے میری بہن! میری دلہن! تمہاری محبّت اتنی اچھی اور لطف اندوز ہے۔ وہ مئے سے زیادہ لذیذ ہے۔ تیری خوشبو کسی بھی خوشبو سے بہتر ہے۔

۱۱ اے میری دلہن تیرے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے شہد اور دودھ تیری زبان تلے ہے تیری پوشاک کی پیاری خوشبو لبنان کی عطر سے بہتر ہے۔

۱۲ اے میری پیاری بہن! میری دلہن! تو ایسی ہے جیسے تالا لگا ہوا باغیچہ۔ تو اتنا ہی دلکش جتنا مہر بند کیا ہوا پانی کا جھرنا۔

۱۳ تمہارے بازو لذیذ پھلوں، اناروں، مہندی، سالہ، جٹاماسی اور زعفران کے باغوں کی طرح ہیں۔

۱۴ جس میں بید، مشک، دار چینی اور لوبان کے تمام درخت، مُر اور مصّبر، ہر طرح کی خاص خوشبو بھی ہے۔

۱۵ تم باغوں کے جھرنا کی طرح، تازہ پانی کے کنوئیں کی طرح اور لبنان کے جھرنے کی طرح ہو۔

وہ کہتی ہے

۱۶ اے شمال کی ہوا جاگ! آ، اے جنوب کی ہوا میرے باغ سے گذر جس سے اس کی میٹھی خوشبو چاروں جانب پھیل جائے۔ میرا محبوب میرے باغ میں داخل ہو اور وہ اس کا لذیذ میوہ کھائے۔

وہ کہتا ہے

۵ اے میری بہن! میری دلہن! میں اپنے باغ میں آیا ہوں۔ میں نے اپنا لوبان مسالہ سمیت جمع کر لیا میں نے شہد چھتّے سمیت کھالیا۔ میں نے اپنی مئے دودھ سمیت پی لی۔

عورتیں محبوب سے کہتی ہیں

اے دوستو! کھاؤ پیو! ہاں اے میرے دوستو، پیار کے نشے میں رہو۔

وہ کہتی ہے

۲ میں سوتی ہوں لیکن میرا دل جاگتا ہے میرے محبوب کی آواز ہے جو کھٹکھٹاتا اور کہتا ہے۔ "میرے لئے دروازہ کھول میری محبوبہ، میری معشوقہ! میری پیاری کبوتری! میری پاکیزہ! کیونکہ میرا سر شبنم سے تر ہے۔ اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔"

۳"میں نے اپنے کپڑے اتار دیئے ہیں میں اسے پھر سے پہننا نہیں چاہتی ہوں میں اپنے پاؤں دھو چکی ہوں پھر سے اسے میلا نہیں کرنا چاہتی ہوں۔"

۴میرے محبوب نے اپنا ہاتھ سوراخ سے اندر کیا ہے اور میرے دل وجگر میں اس کے لئے جنبش ہوئی۔

۵میں اپنے محبوب کے لئے دروازہ کھولنے کو اٹھ جاتی ہوں اور میرے ہاتھوں سے مُرٹپکا اور میری انگلیوں سے رقیق مُرٹپکا اور قفل کی دستوں پر پڑا۔

۶اپنے محبوب کے لئے میں نے دروازہ کھول دیا لیکن میرا محبوب تب تک جا چکا تھا! جب وہ چلا گیا تو جیسے میری جان ہی نکل گئی۔ میں اسے ڈھونڈتی پھری لیکن میں نے اسے نہیں پایا میں اسے پکارتی پھری لیکن اس نے مجھے جواب نہیں دیا۔

۷شہر کے دیواروں کے پہرے داروں نے مجھے پکڑا۔ انہوں نے مجھے مارا اور گھائل کیا۔ شہر پناہ کے محافظوں نے میری چادر مجھ سے چھین لئے۔

۸اے یروشلم کی بیٹیو! میری تم سے التجا ہے کہ اگر تم میرے محبوب کو پا جاؤ تو اس کو بتا دینا کہ میں اس کے محبت کی بھوکی ہوں۔

یروشلم کی عورتوں کا اس کو جواب

۹کیا تیرا محبوب دوسرے محبوب سے افضل ہے؟ اے عورتوں میں سب سے جمیلہ! کیا تیرا عشق دوسروں سے افضل ہے؟ کیا اس لئے تو ہم سے ایسی قسم لیتی ہے؟

یروشلم کی عورتوں کو اس کا جواب

۱۰میرا محبوب سرخ وسفید ہے وہ دس ہزار میں ممتاز ہے۔

۱۱اس کا ماتھا خالص سونے جیسا، اس کے گھنگھریالے بال کوّے سے کالے اور بہت خوبصورت ہیں۔

۱۲اس کی آنکھیں ان کبوتروں کی مانند ہیں جو دُودھ کے تالاب میں نہائی ہو، اُسکی آنکھ جڑے ہوئے نگ کی مانند ہے۔

۱۳اس کے رخسار مسالوں کے باغ اور عطر بنانے کے پھولوں کے بسترے کی طرح ہیں۔ اس کے ہونٹ سوسن ہیں (لی لی) کی جیسی ہے۔ جن سے رقیق لوبان ٹپکتا ہے۔

۱۴اسکے بازو پکھراج اور قیمتی پتھروں سے بھرے ہوئے سونے کے چھڑوں کی طرح ہے۔ اسکا جسم اس چمکائے ہوئے ہاتھی دانت کی طرح ہے جن میں نیلم جڑا ہوا ہو۔

۱۵اس کی ٹانگیں کندن کے پایوں پر سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ وہ دیکھنے میں لبنان اور خوبی میں رشک سرو ہے۔

۱۶ہاں! اے یروشلم کی عورتو! اسکا منہ تمام سے شیریں انگیز ہے۔ وہ میرا محبوب ہے، وہ میری پیاری ہے۔

یروشلم کی عورتیں اس سے کہتی ہیں

۶ اے عورتوں میں سب سے جمیلہ! بتا تیرا محبوب کہاں چلا گیا؟ کس راہ سے تیرا محبوب چلا گیا ہے۔ ہمیں بتا تا کہ ہم تیرے ساتھ اس کو ڈھونڈ سکیں۔

یروشلم کی عورتوں کو اس کا جواب

۲میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں کی طرف گیا ہے تاکہ باغوں میں چرائے اور سوسن جمع کرے۔ ۳میں ہوں اپنے محبوب کی اور وہ ہے میرا محبوب وہ سوسن میں چراتا ہے۔

وہ اس سے کہتا ہے

۴اے میری پیاری! تو ترضہ کے مانند خوبصورت ہے تو یروشلم کی مانند خوش منظر اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے۔

۵میرے اوپر سے تو آنکھیں پھیر لے! تیری آنکھیں مجھے چُندھیا دیتی ہے تیرے بال لمبے ہیں اور ایسے لہرتے ہیں جیسے جلعاد کی پہاڑیوں سے بکریوں کا غول اچھلتا ہوا اتر رہا ہو۔

۶تیرے دانت بھیڑوں کے گلّہ کی مانند ہیں جن کو غسل دیا گیا ہو جن میں سے ہر ایک نے دو بچّے دیئے ہوں اور ان میں سے ایک بھی بانجھ نہ ہو۔

۷تیرے رُخسار تیرے نقاب کے نیچے انار کے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔

۸وہاں ساٹھ رانیاں، اسّی داشتہ بے شمار کنواریاں بھی ہیں۔

۹لیکن میری کبوتری، میری پاکیزہ بے مثال ہے وہ اپنی ماں کی من پسند ہے۔ اپنی ماں کی لاڈلی ہے۔ کنواریوں نے اسے دیکھی اور اسے سراہا، ہاں رانیوں اور داشتہ نے بھی اس کو دیکھ کر اس کی ستائش کی تھی۔

عورتوں نے بھی اسکی ستائش کی

۱۰وہ بیٹیاں کون ہیں؟ جن کا ظہور صبح کی مانند ہے اور وہ حسن میں مہتاب ہے، وہ اتنی حسین ہے جیسے آفتاب اور علمدار لشکر کی مانند مہیب ہے۔

وہ کہتی ہے

۱۱ میں اخروٹ کی باغ میں گئی کہ وادی کی نباتات پر نظر کروں اور
دیکھوں کہ انگور کی کلی اور اناروں کے پھول کھلے ہیں یا کہ نہیں۔
۱۲ اس سے پہلے کہ میں یہ جان پاتی میرے دل نے مجھے بادشاہ کے
امراء کی رتھ میں پہنچا دیا۔

اسے یروشلم کی عورتوں نے بلایا

۱۳ واپس آ واپس آ، اے شولمیت! لوٹ آ لوٹ آ، تا کہ ہم تجھے
دیکھ سکیں۔ تم شولمیت پر کیوں نظر کر رہی ہو جیسے وہ محنیسم کی رقص کی
رقص ہو؟

مرد اس عورت کی خوبصورتی کی ستائش کرتا ہے

۷ اے امیر زادی! تیرے پاؤں جوتیوں میں کیسے خوبصورت
ہیں۔ تیری رانوں کی گولائی ان زیوروں کی مانند ہے جن کو کسی
استاد کاریگر نے بنایا ہو۔
۲ تیری ناف گول پیالہ ہے جس میں ملائی ہوئی مئے کی کمی نہیں۔ تیرا
پیٹ گیہوں کا انبار ہے جس کے گرداگرد سوسن ہوں۔
۳ تیری چھاتیاں ایسی ہیں جیسے کسی ہرن کے جڑواں بچّے، غزال کے
جڑواں بچّے ہوں۔
۴ تیری گردن ایسی ہے جیسے کسی ہاتھی دانت کا برج ہو تیری آنکھیں
بیت ربیم کے پھاٹک کے پاس حسبون کے چشمے ہیں تیری ناک لبنان
کے برج کی مثال ہے جو دمشق کے رخ بنا ہے۔
۵ تیرا سر ایسا ہے جیسے کوہ کرمل اور تیرے سر کے بال ریشم کے
جیسے ہیں۔ تیری لمبی زلفیں کسی بادشاہ تک کو اسیر کر لیتے ہیں۔
۶ تو کیسی جمیلہ اور دل کش ہے، اے میری پیاری مسرت بخش
کنواری لڑکی! تو مجھے کتنی شادمانی بخشتی ہے۔
۷ تیرا قامت کھجور کے درخت کی مانند ہے اور تیری چھاتیاں ایسی
ہیں جیسے کھجور کے گچھّے۔
۸ میں کھجور کے درخت پر چڑھوں گا میں اس کی شاخوں کو پکڑوں گا۔

تو اپنی چھاتیوں کو انگور کے گچھوں سا بننے دے تیری سانس کی خوشبو
سیب کی طرح ہے۔
۹ تیرا منہ بہترین شراب کے مانند ہو جو میرے ہونٹوں اور دانتوں
کے اوپر آہستہ آہستہ بہے۔

وہ مرد سے کہتی ہے

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ مجھے چاہتا ہے۔
۱۱ آ میرے محبوب آ! ہم کھیتوں میں نکل چلیں ہم گاؤں میں رات
گذاریں۔
۱۲ ہم بہت جلد اٹھیں اور تاکستانوں میں نکل جائیں اور دیکھیں کہ
کیا کلیاں کھلیں ہیں یا نہیں۔ آؤ، ہم چلیں اور دیکھیں کہ کیا کھلا ہے یا
نہیں۔ چلو انار کی کلیوں کے بھڑکیلے رنگوں کو دیکھیں۔ میں اپنی محبّت
وہاں ظاہر کرونگا۔
۱۳ میٹھی خوشبو والی مردم گیاہ * کی خوشبو پھیل رہی ہے اور
ہمارے دروازوں پر کئی قسم کے تر و خشک میوے ہیں جو میں نے تیرے
لئے جمع کر رکھے ہیں، اے میرے محبوب۔

۸ کاش! تم میرے چھوٹے بھائی ہوتے جس نے میری ماں کی
چھاتیوں سے دودھ پیا۔ اگر میں تجھ سے وہیں باہر مل جاتی تو میں
تمہارا بوسہ لے لیتی، اور کوئی شخص مجھے حقیر نہ جانتا۔ ۲ میں تجھ کو اپنی
ماں کے گھر میں لے جاتی، اس ماں کے پاس جس نے مجھے تعلیم دی۔ میں
مسالے دار مئے اور اپنے اناروں کا رس تم کو پینے کے لئے دیتی۔

وہ عورتوں سے کہتی ہے

۳ میرے سر کے نیچے میرے محبوب کا بایاں ہاتھ ہے، اور اس کا
داہنا ہاتھ مجھے گلے سے لگاتا ہے۔
۴ اے یروشلم کی بیٹیو! مجھ کو قسم دو محبت کو مت جگاؤ محبت کو
مت اکساؤ جب تک میں تیار نہ ہو جاؤں۔

یروشلم کی عورتیں کہتی ہیں

۵ یہ عورت کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر جھکی ہوئی آ رہی
ہے؟

وہ اس سے کہتی ہے

میں نے تجھے سیب کے درخت تلے جگایا تھا جہاں تیری ولادت ہوئی
ہے جہاں تیری والدہ نے تجھے جنم دیا۔
۶ مُہر کی مانند مجھے اپنے دل پر اور مُہر کی مانند اپنے بازو پر لگا کر رکھ

مردم گیاہ (گھاس) جڑ والا پودا جو کہ انسان کی طرح معلوم پڑتا ہے لوگوں نے
سوچا کہ یہ پودے لوگوں کو عاشق بنانے کی قوّت رکھتا تھا۔

کیونکہ محبت اتنی ہی زبردست ہے جتنی موت، اور جذبہ اتنا ہی سخت ہے جتنی کہ قبر۔ اسکے شعلے آگ کے شعلے کی طرح ہیں، ایک زبردست آگ کی طرح ہے۔

۷ بت کی آگ کو پانی نہیں بجھا سکتا محبت کو سیلاب ڈبا نہیں سکتا اگر آدمی محبّت کے لئے اپنا سب کچھ دے ڈالے، کیا اُسے ایسا کرنے کے لئے حقیر سمجھا جائے گا۔

اس کے بھائی کہتے ہیں

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے جس کی چھاتیاں ابھی اُبھری نہیں ہیں، جس دن اس کی سگائی ہو ہم کو کیا کرنا چاہیئے ؟

۹ اگر وہ دیوار ہو تو ہم اس پر چاندی کا برج بنائیں گے اور اگر وہ دروازہ ہو تو ہم اس پر دیودار کے تختے لگائیں گے۔

وہ اپنے بھائیوں کو جواب دیتی ہے

۱۰ میں دیوار ہوں اور مری چھاتیاں مینار جیسی ہیں اور اس طرح میں انکی آنکھوں میں اُنکی مانند ہو گئی جو کہ امن اور صبر لاتی ہے۔

وہ مرد کہتا ہے

۱۱ بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا۔ اس نے اپنے تاکستان کو باغبان کو سپرد کیا۔ ہر باغبان اس کے پھلوں کے بدلے میں چاندی کے ایک ہزار مثقال لاتا تھا۔

۱۲ لیکن سلیمان ! میرا اپنا تاکستان میرے لئے ہے۔ اے سلیمان ! میرے چاندی کے ایک ہزار مثقال سب تو ہی رکھ لے اور یہ دو سو مثقال ان لوگوں کے لئے ہیں۔ جو پھلوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔

وہ عورت سے کہتا ہے

۱۳ تو اے بوستان میں رہنے والی تیری آواز میرے دوست سن رہے ہیں۔ مجھے بھی اس کو سننے دے۔

وہ مرد سے کہتی ہے

۱۴ اے میرے محبوب! تو اب جلدی کر اور تم خود ایک غزال یا ہرن کے بچّہ کی مانند ہو جو خوشبودار پہاڑوں پر ہے۔